



وزارت خزانہ

لاجسٹکس کے سیکٹر کو بنیادی ڈھانچے کا درجہ

Posted On: 20 NOV 2017 6:34PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 نومبر 2017 ، لاجسٹکس کے سیکٹر کو بنیادی ڈھانچے کا درجہ دیا گیا ہے۔ لاجسٹکس سیکٹر کی مربوط ترقی کی ضرورت کافی وقت سے محسوس کی جا رہی تھی کیونکہ بھارت میں ترقی یافتہ ملکوں کے مطابق لاجسٹکس کی لاگت بہت زیادہ ہے۔ لاجسٹکس کی زیادہ لاگت کی وجہ سے بھارتی ساز و سامان کی ملک اور برآمداتی مارکیٹ میں آرائی کی صلاحیت کم ہے۔ لاجسٹکس کی ترقی سے ملکی اور بیرونی دونوں کی مانگ میں اضافہ ہوگا جس سے مینوفیکچرنگ اور روزگار میں اضافہ کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اس کے نتیجے میں ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

لاجسٹکس کے سیکٹر کو بنیادی ڈھانچے کے ذیلی سیکٹروں کی م آگے نکلے ماسٹر فہرست میں شامل کئے جانے پر 10 نومبر 2017 کو منعقد ہونے والی جاتی میکانزم (آئی ایم) کی پیشگی میں غور کیا گیا۔ ادارہ جاتی میکانزم (آئی ایم) نے اس کی سفارش کی، جسے بعد میں وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے منظوری دے دی ہے۔ لاجسٹکس بنیادی ڈھانچے کو 'ٹرانسپورٹس اور لاجسٹکس' کے نئے نام کے زمرے میں ایک نئے آئٹم کے طور پر شامل کیا گیا ہے جس میں ایک ذیلی نوٹ میں کہا گیا ہے کہ 'لاجسٹکس بنیادی ڈھانچے' کا مطلب ہے کہ اس میں کثیر ماڈل والا لاجسٹکس پارک شامل ہے جو کم از کم 50 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور کم از کم 10 ایکڑ کی اراضی کے ساتھ ایک انلینڈ کنٹینر ڈپو (آئی سی ڈی)، کم از کم 15 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور کم از کم 20 ہزار مربع فٹ کے ساتھ کولڈ چین کی سہولت اور/یا کم از کم 25 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور ایک لاکھ مربع فٹ کے رقبے پر مشتمل گودام کی سہولت شامل ہے۔

اس سے لاجسٹکس کے سیکٹر کو زیادہ حد کے ساتھ آسان شرائط پر بنیادی ڈھانچے کے قرض حاصل کرنے، بیرونی تجارتی قرضوں (ای سی بی) کے طور پر زیادہ فنڈ تک رسائی، انشورنس کمپنیوں اور پنشن فنڈس سے طویل مدت والے فنڈ تک رسائی حاصل ہوسکے گی اور یہ بھارتی بنیادی ڈھانچے کی فائنانس کمپنی لمیٹیڈ (آئی آئی ایف سی ایل) سے قرض لینے کی سہولت ہوگی۔

م ن و ن ا

(20-11-17)

U- 5826

(Release ID: 1510267) Visitor Counter : 3

